بینک دولت پاکستان

شعبۂ بینکاری پالیسی وضوابط

آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی–74000

بی پی آر ڈی سرکلر نمبر 08 برائے 2018ء   08 اکتوبر 2018ء

صدور / چیف ایگزیکٹوز

تمام بینک / ترقیاتی مالی ادارے

محترم / محترمہ

صارفین کی معلومات کے حوالے سے دیانت داری اور اخفا

بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1962ء کے سیکشن 33 الف کے تحت بینک / مالی ادارے صارفین کے معاملات سے متعلق کوئی بھی معلومات ظاہر نہ کرنے کے پابند ہیں، ماسوائے ان صورتوں کے کہ جب یہ قانون کے مطابق، حسب روایت و معمولات بینکاری یا بینکوں کے لیے یہ معلومات فراہم کرنا مناسب و ضروری ہو۔

2۔ تاہم یہ بات مشاہدے میں آئی ہے کہ قانون کے تحت جاری کردہ درج بالا ہدایات پر من وعن عمل نہیں کیا جارہا ہے۔ بینکوں کے بنیادی بینکاری نظام کی مرکزیت کے باعث اب صارفین کی معلومات تک پورے بینک کو رسائی حاصل ہوچکی ہے۔ تاہم اس رسائی کا مناسب انتظام کرنے کی ضرورت ہے تاکہ مخصوص مقاصد کے لیے ہی صرف مجاز افسران کو ایسی خفیہ معلومات تک رسائی حاصل ہو۔ ایسے واقعات بھی دیکھنے میں آئے ہیں جن میں غیر متعلقہ بینک اہلکاروں نے صارفین کی معلومات تک رسائی حاصل کی اور غیر مجاز افراد کو فراہم کیں۔ بینکوں / ترقیاتی مالی اداروں (DFIs) کا ایسا طرز عمل مناسب نہیں ہے اور یہ امر سنجیدگی سے زیرِ غور آیا ہے۔

3- لہٰذا تمام بینکوں / ترقیاتی مالی اداروں کو سختی سے ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اپنی پالیسیوں اور ضابطوں میں متوازن احتیاطی نظام تشکیل دیں تاکہ ایسے عمل کی روک تھام ہو اور بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1962ء کے سیکشن 33 الف کی من وعن تعمیل یقینی بنائی جاسکے۔

4۔ درج بالا ہدایات کے علاوہ بینکوں / ترقیاتی مالی اداروں کو سختی سے درج ذیل اضافی اقدامات پر عمل کی ہدایت کی جاتی ہے:

i) صارفین کی معلومات کے تحفظ کے لیے سیکشن 33 الف پر من و عن عملدرآمد کیا جائے اور صارفین کی خفیہ معلومات کو غیر مجاز افراد پر ظاہر نہ ہونے دینے کے لیے اسٹاف کے تمام ارکان کی باقاعدہ تربیت اور ہدایات جاری کی جائیں۔

ii) صارفین کے اکاؤنٹ بیلنس اور دیگر اہم معلومات تک رسائی کا حق صرف ضرورت کے تحت اور مجاز اتھارٹی کی منظوری سے بینک کے متعلقہ افسران کو ہونا چاہیے، جسے باقاعدہ دستاویزی شکل میں محفوظ رکھا جائے۔

iii) اگر آئی ٹی کے اسٹاف ارکان کی ذمہ داری یا فریضۂ منصبی تبدیل ہو جائے تو ایسی صورت میں وہ تمام آئی ٹی رسائی کے حقوق جو نئی ذمہ داریوں کے لیے درکار نہ ہوں انہیں فی الفور ختم کر دیا جائے، اور منظور شدہ عمل کے تحت اضافی حقوق سونپے جائیں۔ اس کے ساتھ ساتھ آئی ٹی کے عملے کے حقوق پر باقاعدگی سے نظر ثانی کی جاتی رہے تاکہ کسی بھی خلاف ضابطہ عمل کا تدارک یقینی بنایا جاسکے۔

iv) اکاؤنٹ بیلنس اور / یا اکاؤنٹ اسٹیٹمنٹ کو دیکھے جانے کی سرگرمیوں کا مکمل تفصیلی ریکارڈ (log) بینک کی مرضی سے ایک مخصوص عرصے تک رکھا جائے۔ سینئر انتظامیہ کی جانب سے اس ریکارڈ کی باقاعدگی سے نگرانی کی جانی چاہیے اور ادارے کا اندرونی آڈٹ کا شعبہ صارفین کی معلومات تک غیر متعلقہ افراد کی رسائی کے حوالے سے نشاندہی کرے۔

5۔ سیکشن 33 الف اور درج بالا ہدایات سے انحراف پر متعلقہ بینک / ترقیاتی مالی اداروں اور خلاف ورزی کرنے والے اہلکاروں کے خلاف بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1962ء کے تحت تعزیری کارروائی کی جائے گی۔

براہِ مہربانی وصولی سے مطلع فرمایئے۔

آپ کا مخلص

محمد سلیم

ایڈیشنل ڈائریکٹر